سوال

(412)اگر شوہر مرتد ہوجائے توکیا دوران عدت بیوی کو خرچہ ملے گا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

میں نے ایک نصرانی شخص سے شادی کی تو وہ شادی کے بعد مسلمان ہوگیا اور نماز کی ادائیگی کرتا رہا میں نے اس کے ساتھ کچھ عرصہ زندگی بسر کی پھر وہ اسلام کو چھوڑ بیٹھا اس نے نمازیں بھی ترک کر دیں ۔ اس بنا پر میں نے اس سے نکاح فسخ کر لیا اور عدت گزارنی شروع کر دی توکیا دوران عدت میں اس سے خرچہ لینے کی مستحق ہوں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جی ہاں آپ خرچہ کی مستحق ہیں اس لیے کہ آپ دونوں میں علیحدگی کا سبب خاوند ہے جو اسلام سے مرتد ہوگیا ہے اس مسئلے میں امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا کہنا ہے ۔

"اگر خاوند مرتد ہوجائے تو وہ عدت میں بیوی کے خرچہ کا ذمہ دار ہے اس لیے کہ وہ اس سے جدا تو عدت کے ختم ہونے پر ہی ہوگی ۔" (دیکھیں : کتاب الام جلد6) (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص499

محدث فتویٰ